السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دس سال کی عمر کا لڑکا بالغ ہے یا نا بالغ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پندورہ برس کی عمر سے پہلے جماع یا بغیر جماع کے، بیداری یا خواب میں انزال ہونے سے لڑکا شرعا بالغ ہوجاتا ہے اور پندرہ برس کی عمر کو پہنچ جانے پر بغیر انزال کے بھی شرعاً بالغ سمجھا جائے گا۔ وقال الحافظ فی الفتح 5/277 : ''وَقَدْ أَجْمَعَ الْعُلَمَاءُ عَلَى أَنَّ الِاحْتِلَامَ فِي الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ يَلْزَمُ بِهِ الْعِبَادَاتُ وَالْحُدُودُ وَسَائِرُ الْأَحْكَامِ وَهُوَ إِنْزَالُ الْمَاءِ الدَّافِقِ سَوَاءٌ كَانَ بِجِمَاعٍ أَوْ غَيْرِهِ سَوَاءٌ كَانَ فِي الْيَقَظَةِ أَوِ الْمَنَامِ وَأَجْمَعُوا عَلَى أَنْ لَا أَثَرَ لِلْجِمَاعِ فِي الْمَنَامِ إِلَّا مَعَ الْإِنْزَالِ،، انتہی ، ''عن ابن عمر قال : عرضت علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم الخندق فلم یجزنی ، ولم یرنی بلغت ،، (عبدالرزاق وابو عوانۃ ابن حبان) (بحوالہ فتح الباری 5/278).

قال الحافظ فی الفتح (5/278-279 : ''واستدل بقصة ابن عمر علی أن من استکمل خمس عشرة سنة ، أجریت علیہ أحکام البالغین ، وإن لم یحتلم ، فیکلف بالعبادات واقامۃ الحدود،، الخ گرم ملکوں میں بعض لڑکے دس گیارہ برس کی عمر میں محتلم ہوجاتے ہیں کما فی ''تہذیب التہذیب ،، 5/337 فی ترجمة عبداللہ بن عمرو بن العاص لم یکن بینہ وبین أبیہ فی السن ، سوی إحدی عشرۃ سنة معلوم ہوا دس برس کی عمر میں احتلام کے ذریعے بالغ ہونے کا احتمال ہے ''والعشرۃ زمن احتمال البلوغ بالاحتلام ،، (السراج المنیر).

(محدث ج : 9 ش : 8 ذی القعدۃ 1360ھ دسمبر 1941ء)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 179

محدث فتویٰ